اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ + عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۲۱ صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ۸ فتح ۱۳۶۱ ہش ۸ دسمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۷۵

ربوہ: ۸ فتح (دسمبر) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اگرچہ پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن ضعف کی وجہ سے تا حال ناساز ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تازہ تحریک پر لبیک

لندن کے ۱۳ انصار نے سپین میں تبلیغ کیلئے نام پیش کر دیئے۔ ۲ روانہ ہو گئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اظہارِ مسرت و خوشنودی

مکرم داؤد احمد صاحب گلزار نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ لندن نے اطلاع دی ہے کہ ۱۴ نومبر ۱۹۸۲ء کو منعقد ہونے والے مجلس انصار اللہ لندن کے اجلاس میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جب مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ انگلستان نے انصار کو سپین میں وقفِ عارضی کے لیے تحریک کی تو اس پر ۱۳ انصار نے اس غرض کے لیے اپنے آپ کو پیش کیا اور ان میں سے دو انصار اس ہفتہ سپین کے لیے روانہ ہو رہے ہیں۔

اس اطلاع کے پیش ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"الحمد للہ۔ ۱۳ انصار کے وقفِ عارضی برائے سپین کی خبر سے دل حمد سے بھر گیا الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ قول و عمل میں برکت اور جذب عطاء فرمائے اور نہایت کامیاب تبلیغ کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم زد فزد۔"

دوسرے ممالک کے انصار کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ بھی قدم آگے بڑھائیں اور اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خاکسار نے حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی لطیف تصنیف "ست بچن" کی تفسیر لکھنا شروع کی ہے بہت اہم کام ہے اس کی تکمیل کے لئے خاکسار کو قدم قدم پر اپنے بزرگوں، بھائیوں اور تمام بہنوں کی دعاؤں کی اشد ضرورت ہے تمام بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو اتنی مہلت دیوے کہ میں اس کام کو احسن طور پر کما حقہٗ سرانجام دے سکوں۔ حضور کی مقدس کتاب ست بچن کو اگر انسائیکلو پیڈیا آف سکھ دھرم شائع کر دیا جائے تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا۔ لہٰذا اظہارِ حقیقت ہے۔

(طالبِ دعا:- خاکسار عباد اللہ گیانی)

غانا کے مشہور اخبارات۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر احمدیت کا چرچا

مکرم عبدالوہاب بن آدم انچارج مشنری و امیر جماعت احمدیہ گھانا اپنے مکتوب مورخہ سترہ نومبر میں اطلاع دیتے ہیں کہ اخبار گھانین ٹائمز میں اسپین کی مسجد کے افتتاح اور اسلام کے متعلق اس کی اشاعت دو نومبر میں ایک مفصل مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں مضمون نگار خالد احمد۔ ایم۔ ایس۔ سی نے سپین میں مسلمانوں کی مختصر تاریخ بیان کر کے سات سو سال کے خلاء کے بعد مسجد کی تعمیر کے بارہ میں نہایت شاندار الفاظ میں احمدیت کو خراجِ تحسین ادا کیا۔ فجزاہ اللہ عنّا احسن الجزاء۔

مضمون نگار گھانا کے اٹامک انرجی کمیشن میں کام کرتے ہیں۔

دوسرا تراشہ محترم امیر صاحب نے اخبار ڈیلی گرافک کا بھجوایا ہے۔ جس میں احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے Parent Teacher Association کی کوششوں سے قائم ہونے والے کلینک کے افتتاح کا ذکر ہے اس خبر کا چرچا ریڈیو اور ٹی وی پر بھی ہوا۔ جس میں اس امر کی تعریف کی گئی کہ جماعت احمدیہ کے افراد اپنے ہاتھ سے کام کرتے ہیں اور ہر چھوٹے چھوٹے کام کے لئے حکومت کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے انہوں نے ملکی ترقی کے لئے اس روح کی تعریف کی۔

محترم عبدالوہاب بن آدم اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی ہدایات کے تحت ملک کی ترقی اور استحکام کے لئے چالیس روزہ خصوصی دعاؤں اور تہجد کا اہتمام کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے تحت اب علمی اور صحت کے میدانوں کے علاوہ زرعی میدان میں بھی جماعت اپنی کوششوں کو آگے بڑھائے گی اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مزید احسان جماعت پر ہونے والا ہے زرعی ترقی کے لئے ایک کمیشن قائم کر دیا ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر کرے

سپین سے واپسی پر محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سلام اُن کے بعض شاگرد پروفیسروں تک پہنچایا اقتصادیات کے ماہر ڈاکٹر عبدو گھانا پرا ماؤنٹ چیف۔ ایپریجن کے سابق وزیر اعلیٰ اور متعدد شخصیتوں سے ملاقات کی۔

چھ زبانوں میں مسجد بشارت کے افتتاح کی نوید

جماعت احمدیہ گیمبیا (مغربی افریقہ) کے امیر مولوی فضل الٰہی صاحب انوری از یکم تا ۱۵ ستمبر کی رپورٹ میں اطلاع دیتے ہیں کہ

"گیارہ ستمبر کو گیمبیا ریڈیو سے انگریزی اور پانچ لوکل زبانوں میں یہ خبر نشر کی گئی۔

احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن گیمبیا کے مقامی پریذیڈنٹ الحاج ٹی۔ بی۔ فون نے قرطبہ کی پہلی مسجد کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ مسجد سات سو سال کے بعد پہلی مسجد ہے جو سپین میں تعمیر کی گئی۔ اس مسجد کا افتتاح احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے کیا۔ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کے نمائندگان نے مسجد کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کی۔

اس موقعہ پر احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن گیمبیا کے امیر نے جمعہ کی نماز میں سپین میں مسلمانوں کی آٹھ سو سالہ پُرشوکت عظمت رفتہ کی بحالی کے لیے دعا کی۔"

چھ ستمبر کو گیمبیا ریڈیو نے گیمبیا کے امیر داؤد احمد حنیف کی واپسی اور مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کی آمد کی خبر کو بھی نشر کیا۔ اس تقریب میں گیمبیا جماعت کے صدر جنرل سیکرٹری مقامی مبلغ اور امام کی تقاریر کا بھی ذکر کیا۔ ریڈیو نے خبر میں رخصت ہونے والے امیر داؤد احمد صاحب حنیف کی تقریر کا بھی ذکر کیا آپ نے گیمبیا کے باشندوں کے دلی تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ جبکہ مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے خوش آمدید کہا اور احباب کا شکریہ ادا کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ انہیں اپنے فرائض کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

پیسالہ (سری لنکا) میں مسجد کا افتتاح

مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ نزیل سری لنکا لکھتے ہیں۔

کولمبو تیس میل جنوب مغرب پیسالہ میں خوبصورت مسجد کا افتتاح بارہ نومبر بروز جمعۃ المبارک عمل میں آیا۔

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ قیمت: ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

صفر المظفر ۱۴۰۳ھ

فتح ۱۳۶۱ ہش

بندوں پر اللہ تعالیٰ کے احسان کا ایک خاص پہلو

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس امر کا ذکر کرنے کے بعد کہ اس کے پاس ہر چیز کے غیر محدود خزانے ہیں بار بار اس امر کا ذکر کیا ہے کہ خود اسے ان خزانوں کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ ہر احتیاج سے پاک ہے۔ پھر یہی نہیں کہ وہ ہر احتیاج سے پاک اور بے نیاز ہے بلکہ وہ دوسروں کی احتیاج کو پورا کرتا ہے۔ اسی لئے جہاں وہ خود بے نیاز ہے وہاں ہر چیز جسے اس نے پیدا کیا ہے۔ اپنی ربوبیت اور نشو و ارتقا کے لئے اس کی محتاج ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ وہ غیر محدود خزانوں کا مالک ہے فرماتا ہے:۔

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

(الحجر آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جس کے (غیر محدود) خزانے ہمارے پاس نہ ہوں لیکن ہم اسے معین اندازے سے ہی اتارا کرتے ہیں۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ یہ بتانے کے بعد کہ وہ غیر محدود خزانوں کا مالک ہوتے ہوئے بھی ہر احتیاج سے پاک اور بے نیاز ہے۔ البتہ تمام انسان اس کے محتاج ہیں، فرماتا ہے:۔

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝ (فاطر آیت ۱۶)

ترجمہ:۔ اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ کسی کا محتاج نہیں (سب تعریفوں کا مالک ہے (یعنی دوسروں کی حاجتیں پوری کرتا ہے)

اللہ تعالیٰ جو غیر محدود خزانوں کا مالک اور ہر احتیاج سے پاک اور بے نیاز ہے جہاں انسانوں کی ضرورتیں پوری کرتا ہے وہاں وہ ان سے یہ مطالبہ بھی کرتا ہے کہ وہ اس کے دیئے ہوئے مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کریں۔ اس لئے نہیں کہ اسے ان کے مال کی ضرورت ہے بلکہ اس لئے کہ وہ ان کے اس فعل سے خوش ہو کر انہیں اجر و ثواب عطا کرے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی اس سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا کَثِیْرَةً ۚ وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ ۪ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۴۶)

ترجمہ:۔ کیا کوئی ہے جو اللہ کو (اپنے مال کا) ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تاکہ وہ اسے اس کے لئے بہت بہت بڑھائے اور اللہ (کی یہ بھی سنت ہے کہ وہ بندہ کا مال) لیتا ہے اور بڑھاتا ہے اور (آخر) تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اس لحاظ سے خدا تعالیٰ کا اپنے بندوں کو اس کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے کہنا اس کا احسانِ عظیم ہوتا ہے کیونکہ اس ذریعہ سے وہ انہیں اجر و ثواب سے بھی نوازتا ہے اور انہیں پہلے سے بھی بڑھ کر مال عطا کرتا ہے۔ اس کے باوجود دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے دل میں تنگی محسوس کرتے اور بخل سے کام لیتے ہیں۔ وہ سراسر گھاٹے میں رہتے ہیں اور خدائی گرفت میں آئے بغیر نہیں رہتے۔ اس کی بدترین مثال بنی اسرائیل کے طرزِ عمل میں ملتی ہے۔ ان میں جب بگاڑ پیدا ہوا تو انہوں نے انفاق فی سبیل اللہ کی تحریک پر یہ کہنا شروع کر دیا کہ اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ ہم بڑے غنی اور مالدار ہیں اور خدا تعالیٰ ہمارے مال کا محتاج ہے العیاذ باللہ۔ ان کے اس طرزِ عمل کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے دردناک عذاب مقدر کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس انتہائی قابلِ اعتراض روش اور اس کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝ ذٰلِکَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْکُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝

(آل عمران آیت ۱۸۲)

ترجمہ:۔ اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔ ہم ان کے اس قول کو اور ان کے انبیاء کے ناحق قتل کرنے کو ان کے نامۂ اعمال میں لکھ رکھیں گے اور وقت آنے پر انہیں کہیں گے ذرا جلن کے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ تمہارے اپنے ہی اعمال کا نتیجہ ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر کسی قسم کا ظلم روا نہیں رکھتا۔

اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل سے کام لینے کا انجام بہت عبرتناک ہے۔ جہاں خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے سے انسان اجر و ثواب کا مستحق بنتا ہے اور اس کے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ وہاں بخل کرنے اور تنگی محسوس کرنے سے انسان اپنے آپ کو مستحق عذاب بناتا ہے۔ حقیقی مومن وہی ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں قطعاً بخل سے کام نہیں لیتے۔ بلکہ پورے انشراح اور بشاشت کے ساتھ بڑھ چڑھ کر اپنے مال خدا کی راہ میں پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔ اسی میں ان کی ترقی کا راز مضمر ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُنیا کے ممالک آپ کو بُلا رہے ہیں

انصار۔ خدام اور لجنات کے لئے لمحۂ فکریہ!

۵ نومبر ۸۲ء کو انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر تحریکِ جدید کے انچاسویں سال کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم دنیا کے بڑھتے ہوئے تقاضوں کے مطابق ہر آن بڑھتی ہوئی قربانی پیش کرتے رہیں۔ خدمت کے نئے نئے میدان ظاہر ہو رہے ہیں اور بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہے ہیں اور دُنیا کی طرف سے آپ کو بڑی کثرت کے ساتھ بُلاوا دیا جا رہا ہے۔ آپ کو جو جماعت احمدیہ کے خدام ہیں جو جماعت احمدیہ کے انصار ہیں جو جماعت احمدیہ کی لجنات ہیں۔ دُنیا کے ممالک آپ کو بُلا رہے ہیں کہ آؤ اور ہمیں بچاؤ اگر آپ نے اس آواز پر لبیک نہ کہا تو کوئی اور ایسا کان نہیں ہے جس کے پردے اس آواز سے لرزنے لگیں اور یہ آواز اُن کے دلوں میں ارتعاش پیدا کر دے۔ اوّل تو ان کو کوئی بُلا نہیں رہا اور اگر بلائے گا بھی تو سننے والے کان نہیں ہیں اور اگر سننے والے کان بھی ہوں تو وہ دل میسّر نہیں ہیں۔ جو خدا کی خاطر قربانیوں کے نام پر ہیجان پکڑ جاتے ہیں اور وہ اعضاء میسّر نہیں ہیں جو عمل کے لئے بے قرار ہو جاتے ہیں یہ توفیق صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو عطاء ہوئی ہے۔ اکثر خدام اور لجنات اس مقدس آواز پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ باقی ماندہ مخلصین بھی توجہ فرمائیں۔ (وصیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" ـــ قارئین کی نظر میں

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت انصاف فرماتے ہیں۔

"مجھے آپ کا ماہنامہ رسالہ "انصار اللہ" باقاعدگی سے ملتا رہتا ہے اور میں اسے بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھتا ہوں اور اس کے مضامین سے کما حقہٗ فائدہ اُٹھاتا ہوں۔"

محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب فرماتے ہیں:۔

"خاکسار رسالہ "انصار اللہ" ہمیشہ پڑھتا ہے ماشاء اللہ بہت دلچسپ اور ایمان افروز مضامین پر مشتمل ہوتا ہے شروع سے آخر تک پڑھنے کے قابل ہوتا ہے۔ ماہ ستمبر کے رسالہ میں بھی بڑے اچھے اچھے مضمون ہیں کسی ایک کو بھی چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ اللہ تعالیٰ آپ (ایڈیٹر صاحب انصار اللہ) کو جزائے خیر دے اور اس رسالہ کو اور زیادہ مفید بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ اس قابل ہے کہ احباب جماعت اس کی خریداری بڑھائیں۔"

جو دوست ابھی تک اس رسالہ کے خریدار نہیں ہیں وہ فوری طور پر اس کی خریداری قبول فرمائیں سالانہ چندہ صرف پندرہ روپے۔ (مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلم آدابِ معاشرت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

(مکرم ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صاحب۔ امریکہ)

مسلمانوں کا ایک دوسرے سے ملنا، ایک دوسرے کے لیے سلامتی اور برکت کی دعا کرنا ہے۔ انگریزی طرزِ معاشرت کو جن لوگوں نے اپنایا ہے وہ گڈ مارننگ اچھی صبح، گوایوننگ وغیرہ کہتے ہیں۔ آج کل بعض لوگ گڈ کو اڑا بھی دیتے ہیں۔ اور صرف مارننگ ایوننگ، پر اکتفا کرتے ہیں۔ شاید ان کی رات اچھی نہیں گزری کہ وہ اچھی صبح، خوش کن صبح کہنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ یا ان کا دن اچھا نہیں گزرا کہ وہ اچھی۔ خوشکن شام کہنے سے احتراز کرتے ہیں۔ لیکن مسلمان ایک دوسرے کو کسی وقت بھی السلام علیکم کہتے ہیں کہ آپ پر سلامتی ہو اور جواب بھی ایسے ہی ملتا ہے۔ وعلیکم السلام اور آپ پر بھی سلامتی ہو۔ عام طور پر سب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہتے ہیں کہ آپ پر اللہ کی طرف سے سلامتی اور برکت ہو تو جواب بھی ایسے ہی دیتے ہیں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہ آپ پر بھی اللہ کی طرف سے سلامتی اور برکت ہو۔

مسلمانوں کے آداب معاشرت سے متعلق علیک سلیک کے ضمن میں چند ارشادات مختصراً یہاں بیان کئے جاتے ہیں:۔

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْھَآ اَوْ رُدُّوْھَا۔ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا

(النسآء: ۸۷)

اور جب تمہیں کوئی دعا دی جائے تو تم اس سے اچھی دعا دو یا (کم سے کم) اسی کو لوٹا دو۔ اللہ یقیناً ہر ایک امر کا حساب لینے والا ہے۔

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ لا خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ ہ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ ج مِنْ کُلِّ اَمْرٍ ہ سَلٰمٌ ق ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ہ (القدر: ۴-۶)

یہ عظیم الشان تقدیروں والی رات تو ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے (ہر قسم کے) فرشتے اور (کامل) روح اس (رات) میں اپنے رب کے حکم سے تمام (دینی دنیوی) امور لے کر اترتے ہیں (پھر فرشتوں کے اترنے کے بعد تو) سلامتی (ہی سلامتی ہوتی) ہے (اور) یہ (حال) صبح کے طلوع ہونے تک (رہتا ہے)

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَھْلِھَا۔ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ۔

(النور آیت: ۲۸)

اے مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک اجازت نہ لے لو۔ اور اس (فعل) کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم (نیک باتوں کو ہمیشہ) یاد رکھو گے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَھَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَذُرِّیّٰتِھِمْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْھِمْ مِّنْ کُلِّ بَابٍ۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ

(الرعد: ۲۴-۲۵)

یعنی مستقل رہائش کے باغات جن میں وہ (خود بھی) داخل ہوں گے اور ان کے بڑے اور ان کی بیویوں اور ان نسلوں میں سے بھی۔ (وہ لوگ) جنہوں نے نیکی اختیار کی ہوگی (اس میں داخل ہونگے) اور فرشتے ہر دروازہ سے ان کے پاس آئیں گے (اور کہیں گے) تمہارے لیے سلامتی ہے کیونکہ تم ثابت قدم رہے پس (اب دیکھو کہ تمہارے لیے) اس گھر کا کیا ہی اچھا انجام ہے۔

۵۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجٰھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا۔

(الفرقان: ۶۴)

اور رحمٰن کے (سچے) بندے وہ ہوتے ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ لڑتے نہیں بلکہ کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے لیے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

۶۔ اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا

(الفرقان: ۷۶)

یہ وہ لوگ ہیں جن کو ان کی نیکی پر قائم رہنے کی وجہ سے (بہشت) میں بالا خانے دیئے جائیں گے اور ان کو اس میں دعائیں دی جائیں گی اور سلامتی کے پیغام پہنچائے جائیں گے۔

۷۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّۃِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰکِھُوْنَ۔ ھُمْ وَاَزْوَاجُھُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِکِ مُتَّکِئُوْنَ۔ لَھُمْ فِیْھَا فَاکِھَۃٌ وَّلَھُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

(یٰس ۵۶ و ۵۷)

جنتی لوگ اس دن ایک اہم کام (یعنی ذکر الٰہی) میں مشغول ہوں گے اور (اپنی حالت کو دیکھ کر) خوشی سے ہنس رہے ہوں گے۔ ان کے ساتھی بھی چھپر کھٹوں پر ٹکٹکی لگائے بیٹھے ہونگے (اور خدا کی رحمت کے) سایوں تلے (ہوں گے) ان کے لیے ان جنتوں میں میوے مہیا کیے جائیں گے اور جو کچھ وہ طلب کریں گے انہیں دیا جائیگا اور ان کو سلام کہا جائے گا جو بار بار کرم کرنے والا رب کی طرف سے ان کی طرف پیغام ہوگا۔

۸۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا۔ وَّسَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا۔ ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخْرِجَکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۔ وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا۔ تَحِیَّتُھُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَہٗ سَلٰمٌ۔ وَاَعَدَّ لَھُمْ اَجْرًا کَرِیْمًا۔

(الاحزاب: ۴۲-۴۵)

اے مومنو! اللہ کا ذکر بہت کیا کرو۔ اور صبح شام اس کی تسبیح کیا کرو۔ وہی ہے جو تم پر اپنی رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تمہارے لیے دعائیں کرتے تاکہ (اس کا نتیجہ یہ نکلے کہ) وہ تم کو اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے گا اور وہ مومنوں پر بار بار رحم کرنے والا ہے ان کو جب وہ اس سے ملیں گے دعا کا تحفہ سلامتی کی شکل میں ملے گا اور وہ ان کے لیے ایک بڑی عزت والا بدلہ تیار کرے گا

۹۔ وَاِذَا جَآءَکَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہِ الرَّحْمَۃَ اَنَّہٗ مَنْ عَمِلَ مِنْکُمْ سُوْٓءًا بِجَھَالَۃٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِہٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(الانعام آیت: ۵۵)

اور جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے ہیں تو تو (انہیں) کہہ تم پر ہمیشہ سلامتی ہو۔ تمہارے رب نے اپنے آپ پر (تمہارے لیے) رحمت کو فرض کر لیا ہے (اسی طرح) تم میں سے جو (کوئی) غفلت میں کوئی بدی کر بیٹھے گا پھر وہ اس کے بعد توبہ کرے گا اور اصلاح کرے گا (اس خدا) کی صفت یہ ہے کہ وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَقِیْلِہٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ۔ فَاصْفَحْ عَنْھُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ

(الزخرف: ۸۹-۹۰)

اور ہم اس (رسول) کے اس قول کی قسم! جب اس نے کہا تھا اے میرے رب! یہ قوم تو ایسی ہے کہ کسی سچائی پر ایمان نہیں لاتی۔ سو (ہم نے اس کو جواب دیا تھا کہ) ان سے درگزر کر اور صرف اتنی دعا کر دیا کہ تم پر خدا کی سلامتی نازل ہو تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ وہ حق کو جاننے لگ جائیں گے۔

۱۱۔ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاللّٰہِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ۔

(احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد)

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک بہت اچھا وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔

۱۲۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَئُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔ (بخاری۔ مسلم)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص

نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام کا کونسا کام بہت اچھا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا کھلانا نیز واقف یا غیر واقف (دونوں) کو سلام کرنا۔

۱۳۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للمؤمن علی المؤمن ست خصال یعودہ اذا مرض ویشھدہ اذا مات ویجیبہ اذا دعاہ ویسلم علیہ اذا لقیہ ویشمتہ اذا عطس وینصح لہ اذا غاب او شھد۔ (نسائی)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مومن کو دوسرے مومن سے متعلق چھ خصوصیات کا حامل ہونا چاہیے جب بیمار ہو تو عیادت کو جائے۔ وفات کا وقت ہو تو موجود رہے۔ دعوت دے تو قبول کرے جب ملے تو سلام کرے۔ چھینک آئے تو کہے خدا آپ پر رحم کرے۔ اور موجودگی و عدم موجودگی میں مخلصانہ طریق سے پیش آئے۔

۱۴۔ اذا دخلت علی اھلک فسلم یکون برکۃ علیک وعلی اھل بیتک۔ (ترمذی)

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اپنے گھر میں جائے تو سلام کرو کیونکہ تیرا سلام تیرے اور تیرے گھر والوں کے لیے برکت (کا موجب) ہے۔

۱۵۔ اذا انتھی احدکم الی المجلس فلیسلم فان اراد ان یقوم فلیست الاولی احق من الآخرۃ۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں پہنچے تو چاہیے کہ سلام کہے۔ اور جب وہاں سے اٹھ کر جانے کا ارادہ کرے تو اس وقت بھی سلام کرے چونکہ پہلا سلام پچھلے سے بہتر نہیں ہے۔ (کہ وہ کہا جائے اور یہ نہ کہا جائے)

۱۶۔ عن انس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی صبیان فسلم علیھم وقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفعلہ۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے تو انہیں پہلے سلام کیا اور حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت تھی۔

۱۷۔ عن انس قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی غلمان فسلم علیھم (بخاری۔ مسلم)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نوجوانوں کے گروہ کے پاس سے گزرے تو انہیں پہلے سلام کیا۔

۱۸۔ عن اسماء بنت یزید قالت مر علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی نسوۃ فسلم علینا۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

فالوای بیدہ بالتسلیم (ترمذی)

حضرت اسماءؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہم چند عورتوں کے پاس سے ہوا تو آپؐ نے ہمیں سلام کہا۔ اور ہاتھ سے بھی سلام کا اشارہ کیا۔

۱۹۔ عن اسامۃ بن زید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر بمجلس فیہ اخلاط من المسلمین والمشرکین عبدۃ الاوثان والیھود فسلم علیھم (بخاری۔ مسلم)

حضرت اسامہ بن زیدؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے گروہ کے پاس سے گزرے جس میں مسلمان اور غیر مسلمان تھے اور سب کو سلام کیا۔

۲۰۔ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والمار علی القاعد والقلیل علی الکثیر۔ (بخاری۔ مسلم)

ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے جو گزر رہا ہو وہ بیٹھے ہوئے کو اور چھوٹا بڑے گروہ کو سلام کہے۔

۲۱۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر۔ (بخاری۔ مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوار پیدل کو سلام کرے۔ چلنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑے لوگ بہتوں کو۔ (باقی)

یادِ رفتگان

میری پیاری امی جان

(مکرم محمد فہیم صاحب ۔ ۲۵۴ جی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور)

میری پیاری امی جان کے لئے ۲۲ اپریل ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بوقت شام بمقام ساہیوال خداوند کریم کا بلاوا آیا اور وہ ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئیں۔ کیونکہ بلانے والا ہم سے بہت زیادہ انہیں چاہنے والا تھا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ساہی وال میں ہی نمازِ جمعہ کے بعد نمازِ جنازہ ادا کی گئی اس کے بعد وہیں پر امانتاً دفن کیا گیا پھر مورخہ ۵ نومبر بروز جمعہ ربوہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صوفی خدا بخش عبد زیروی نے دعا کروائی۔

آپ بابو عبدالغنی صاحب انبالوی کی بیٹی اور ملک محمد مستقیم ایڈووکیٹ ساہی وال کی زوجہ تھیں۔ آپ نے اپنی یادگار تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑیں۔ جو کہ خداوند کریم کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔

امی جان کی وفات اتنی اچانک ہوئی کہ اس صدمہ کے زخم مندمل ہونے کیلئے کافی عرصہ لگا۔ اس لئے اب میں یہ چند سطریں قلمبند کر رہا ہوں۔ مرحومہ نے اپنی ساری زندگی نہایت سادگی سے صوم وصلوٰۃ کی پابندی کرتے ہوئے سسر، بھائیوں، خاوند، بیٹے بیٹیوں کی خدمت محلہ داروں، غریبوں اور بیواؤں کی مدد کرتے ہوئے گزاری۔ وفات کیوقت چند پہننے والے کپڑوں کے سوا کچھ پاس نہ تھا۔ تمام عمر جو بچا ظاہرہ طور اور خفیہ طور پر اپنوں اور غیروں میں تقسیم کیا۔ تنگی اور ترشی کے حالات میں نہایت صبر، استقامت، عزت و وقار سے وقت گزارا بچے بچیوں کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا۔ ہمیشہ جماعت کی ہر تحریک میں حصہ لیا اور جلسہ سالانہ پر پابندی سے جاتیں اور تمام وقت جلسگاہ میں گذارنا معمول تھا صرف پچھلے جلسے پر خرابیٔ طبیعت کی وجہ سے نہ جا سکیں۔ جسکا انہیں دکھ ہوا۔ جب تک صحت ٹھیک رہی باقاعدگی سے مسجد میں جاکر جمعہ کی نماز ادا فرماتیں۔ بقول میرے بچے "احمد ابراہیم" کہ "بڑی امی کو اتنا عرصہ ساہی وال میں رہتے ہو گیا ہے مگر انہیں مسجد کے علاوہ کسی راستہ کا علم نہ تھا۔

اپنوں اور غیروں کے علاوہ انہوں نے والد صاحب کی بہت خدمت کی۔ آخری وقت تک ان کے تمام کام کھانے وغیرہ کا خود بندوبست کرتیں۔ خداوند کریم نے انہیں اپنے پاس بلا لیا ہم راضی برضا ہیں۔

افرادِ خاندان حضرت اقدس اور بزرگانِ سلسلہ سے استدعا ہے کہ دعا کریں کہ خداوند کریم ہماری پیاری امی جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے درجات میں ہر آن بلندی عطا فرمائے اور ہم پسماندگان خصوصاً والد صاحب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ہمارا انجام بھی بخیر ہو۔ ۔ آمین ۔

ایک مثالی وقارِ عمل

۱۹ نومبر کو گرمولہ ورکاں میں ایک مثالی وقارِ عمل منایا گیا۔ نماز فجر کے بعد صبح ۷ بجے تمام خدام و اطفال اور چند انصار بھی ہمراہ تھے دھان کی فصل کی کٹائی کے لئے نکلے۔ پروگرام یہ تھا کہ سب احباب اس وقارِ عمل میں شامل ہوں اور اپنے ایک احمدی دوست کی فصل کاٹی جائے اور اس کی جو اجرت ہو وہ مسجد فنڈ میں دے دی جائے۔ چنانچہ علی الصبح ۱۵۰ افراد جن میں ۲۵ خدام اور ۱۵ اطفال اور ۱۰ انصار شامل تھے مقررہ جگہ پہنچے اور کام ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا اور نماز مغرب تک وقارِ عمل جاری رہا اس دوران دو بجے نماز جمعہ بھی وہیں ادا کی گئی۔ الحمد للہ سب افراد نے بڑے شوق اور جذبے سے کام کیا اور جو لوگ پاس سے گزرتے بڑے تعجب سے ہمیں دیکھتے اور پوچھتے کہ یہ کون ہیں جب انہیں بتایا جاتا تو بہت اچھے تاثرات کا اظہار کرتے ایک دن میں ۳ ایکڑ کاٹ کر جھاڑ دیئے اور اس طرح ایک ہزار روپے مسجد مقامی کو آمد ہوئی۔ اپنے احمدی بھائی کی فصل بھی سنبھالی گئی اور لوگوں کے لئے بھی ایک بہترین اور قابلِ تقلید نمونہ پیش ہوا۔ الحمد للہ۔

(عنایت اللہ زاہد مربی سلسلہ احمدیہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

الفضل اخبار خود پڑھیئے اور اپنے عزیزوں، دوستوں کو پڑھنے کے لیے دیں۔ اخبار آپ کے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے۔ منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع راولپنڈی کے انصار کا سائیکل سفر

محترم کرنل (ریٹائرڈ) دلدار احمد صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع راولپنڈی

اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے نو انصار سائیکل سواروں کا قافلہ دو نومبر کو بعد از نماز فجر راولپنڈی سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ میں شمولیت کی غرض سے عازم ربوہ ہوا۔ امیر قافلہ مکرم عادل ایاز صاحب نائب ناظم صف دوم تھے۔ گوجر خاں میں مختصر قیام اور جماعت احمدیہ گوجر خاں کی طرف سے پیش کئے گئے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قافلہ پھر روانہ ہوا یہاں سے جہلم تک پہاڑی سفر ہونے کی وجہ سے کئی مقامات پر خاصی طویل اور صبر آزما چڑھائیاں آتی ہیں جو کچھ انصار کے لئے چیلنج بنیں لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت سے باہمت انصار کے سامنے سب فاصلے سمٹتے گئے۔

ریتال کے مقام پر سڑک پر موجود مزدوروں کو اپنے تعارف کے بعد "احمدیت کا پیغام" پڑھنے کے لئے دیا۔ قصبہ دینہ سے گزرتے ہوئے چند نوجوانوں سے ملاقات ہوئی۔ اُن کے استفسار پر اپنے سفر کے مقاصد سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے ہمارے جذبۂ اطاعت اور حوصلہ و ہمت کو سراہا۔

مغرب کی اذان کے ساتھ ہم مسجد احمدیہ جہلم پہنچے جہاں مکرم ضیاء الحق سیٹھی صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم نے استقبال کیا اور کھانے اور رات کے قیام کا نہایت اعلیٰ انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ مسجد احمدیہ جہلم میں سب اراکین نے باجماعت نماز تہجد ادا کی اور نماز فجر و ناشتہ سے فارغ ہو کر احباب جماعت کی پُرخلوص دعاؤں کے ساتھ دوسرے دن کے سفر کا آغاز کیا۔

قافلہ سرائے عالمگیر سے نہر اپر جہلم کے راستہ ساڑھے نو بجے ہیڈ رسول پہنچ گیا۔ یہاں پر ایک ہوٹل میں چائے نوشی کے دوران حاضرین نے ایسے سائیکل سواروں سے دلچسپی کا اظہار کیا جو تمام دیگر ذرائع ہونے کے باوجود محض اپنے امام کے حکم کے تحت اتنا لمبا سفر سائیکلوں پر اختیار کئے ہوئے ہیں۔ حاضرین کی دلچسپی کے پیش نظر اہل قافلہ نے اُن کو اپنے سائیکل سفر کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا اور اس مسجد کے فولڈرز کی کاپیاں تقسیم کیں۔ ہوٹل میں موجود ایک آدمی جس نے فولڈر نہیں لیا تھا دوسروں سے پوچھا ان کتابوں کو کیا کرو گے جس پر ایک ٹھیکیدار صاحب نے کہا کہ "یہ ایک بہت بڑے اور اچھے آدمی کی بہت اچھی کتابیں ہیں"۔

ہیڈ رسول سے کچھ فاصلہ پر گاؤں کوٹلی افغاناں میں مکرم ریاض احمد صاحب ارشد احمدی نے دوپہر کے کھانے کا انتظام نہایت عمدگی سے کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ مسجد احمدیہ میں نماز ظہر و عصر ادا کرنے کے بعد براستہ شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین رات آٹھ بجے ہم پھلروان پہنچ گئے اس جگہ ایک ہی احمدی گھرانہ ہے جس کے سربراہ چوہدری محمد اسلم صاحب پٹوار ہیں جو ایک سادہ دل زمیندار اور نہایت مخلص اور مہمان نواز ہیں انہوں نے قیام و طعام کا اتنا اعلیٰ انتظام کیا کہ مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے۔ آمین۔

پھلروان سے ہم بعد نماز فجر دعا کے ساتھ روانہ ہوئے۔ ہمارے میزبان نے تین چار میل تک ہمیں الوداع کہنے کے لئے ہمارا ساتھ دیا۔ یہ ہمارے سفر کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ ہماری اگلی منزل سرگودھا تھی راستہ میں ایک نوجوان کو احمدیت سے روشناس کرایا وہ احمدیت سے بہت متاثر تھا۔ اُس نے کہا کہ احمدی بہت اچھا اخلاق رکھتے ہیں اور ربوہ میں بہت اخلاص سے لاری اڈہ پر مسافروں کو پانی پلاتے ہیں۔ کچھ آگے چل کر ایک مقام "راجاہ ست گھر" پر تھوڑی دیر آرام کی غرض سے رُکے یہاں پر موجود دو آدمیوں سے گفتگو کے دوران اُنہیں احمدیت کے پیغام سے آگاہ کیا۔ مسجد بشارت سپین کے متعلق بتایا اور جلسہ سالانہ پر آنے کی دعوت دی نیز مسجد سپین کے فولڈرز دونوں اشخاص کو دیئے جو انہوں نے نہایت خوشی سے قبول کئے۔

دن کے بارہ بجے ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت سرگودھا پہنچ گئے اور مسجد احمدیہ سرگودھا میں کھانا کھانے اور نماز ظہر ادا کرنے کے بعد دعا کے ساتھ اپنی منزل مقصود ربوہ کی جانب روانہ ہوئے۔ ریلوے پھاٹک بند ہونے کی وجہ سے ہمیں رُکنا پڑا۔ یہاں پر ایک دوکان پر چند نوجوانوں کے استفسار پر انہیں اپنے سفر سے آگاہ کیا جس پر وہ دوست ہم سے بڑی محبت سے پیش آئے اور کہنے لگے کہ آپ کی بڑی ہمت ہے حالانکہ آپ سب ہی بوڑھے آدمی ہیں"۔

اڈہ لالیاں پر ہم تھوڑی دیر کے لئے رُکے۔ وہاں پر ایک بہت بڑی چارپائی پر پانچ آدمی بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے ہمیں بیٹھنے کو کہا اور ہمارے بتانے پر کہ ہم اپنے امام کے حکم کی اطاعت میں بذریعہ سائیکل راولپنڈی سے ربوہ جا رہے ہیں بے حد خوشی کا اظہار کیا اور ان میں سے جو اڈے کا ٹھیکیدار تھا وہ چارپائی سے اُٹھ کھڑا ہوا اور بڑی عزت سے ہمیں کہا کہ آپ بیٹھ جائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم سب ۶ بجے شام بخیر و عافیت اپنے پیارے مرکز ربوہ پہنچ گئے۔

یہ سب حضرت اقدس کی دعاؤں کا ایک زندہ نشان تھا کہ ہر مقام پر غیر از جماعت احباب نے ہماری باتوں کو نہایت غور سے سنا۔ عزت و تکریم سے پیش آئے اور ہمارے لٹریچر کو نہایت خلوص سے قبول کیا نیز ہمارے سائیکل سفر کے اغراض و مقاصد کو قابل تحسین قرار دیا۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

محررین کی ضرورت اور امتحان کا نصاب

اخبار الفضل مورخہ ۱۵/۱۱/۸۲ کے مطابق جو نوجوان صدر انجمن کی ملازمت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے مطابق ۱۵/۱۲/۸۲ تک درخواستیں دفتر نظارت دیوان میں بھجوا دیں درخواستوں کے ساتھ سندات کی فوٹو سٹیٹ اور صدر جماعت کی تصدیق لازمی ہے نصاب امتحان مندرجہ ذیل ہے۔ اس کے علاوہ انٹرویو بھی ہوگا۔

نصاب برائے کارکنان درجہ اوّل (جو بی اے یا بی اے سے زائد تعلیم والے ہوں)

۱:۔ پانچ ارکانِ اسلام ۲:۔ نماز باترجمہ، نماز جنازہ۔ خطبہ ثانیہ، دعائے قنوت (زبانی)
۳:۔ قرآن مجید ناظرہ (سارا) پہلے پانچ پارے باترجمہ (عربی) درثمین اردو (۱۰۰ اشعار زبانی)
۴:۔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق عام معلومات۔ برکات الدعا۔ کشتی نوح۔
۵:۔ انگریزی (مطابق گریجوایٹ)۔ حساب (مطابق معیار میٹرک)
۶:۔ دینی معلومات، تاریخ خلفائے راشدین تک۔
۷:۔ حدیث الآداب، ۸:۔ مضمون:۔ وفاتِ مسیح، ظہور مسیح کے نشانات، صداقتِ مسیح موعود، عقائد جماعتِ احمدیہ۔

نصاب کارکنان درجہ دوم (برائے میٹرک یا مولوی فاضل)

۱:۔ پانچ ارکانِ اسلام ۲:۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ۔ دعائے قنوت (زبانی)
۳:۔ قرآن مجید ناظرہ (سارا) پہلا پارہ باترجمہ۔ درثمین اردو۔ ۲۰ اشعار (زبانی)
۴:۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام، ۵:۔ انگریزی حساب، مطابق معیار میٹرک۔
۶:۔ عام دینی معلومات ۷:۔ حدیث الآداب۔ ۸:۔ مضمون:۔ وفاتِ مسیح، ظہور مسیح کے نشانات، جماعت احمدیہ کے عقائد۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

صف دوم معلمین کی بارہویں کلاس

۳۱ دسمبر ۸۲ء تک درخواست ارسال فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں حسب سابق وقفِ جدید کے تحت ۱۵ جنوری ۱۹۸۳ء سے سہ ماہی تربیتی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لیے بھجوائیں۔ عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار نہیں ہے البتہ صحت اچھی ہو اور کچھ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ رکھتے ہوں۔

کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کی درخواستیں ۳۱ دسمبر ۱۹۸۲ء تک مع کوائف۔ نام۔ ولدیت۔ تاریخ بیعت۔ عمر۔ تعلیم۔ دفتر وقفِ جدید میں پہنچ جانی چاہیئے۔ درخواستیں مقامی جماعت کے امیر/صدر صاحب کی تصدیق سے آنی چاہئیں دوران تعلیم قیام طعام کا انتظام مرکز کریگا البتہ موسم کے مطابق بستر اپنے ہمراہ لائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

صاحب استطاعت احباب! خدا تعالیٰ کی نعمت کے شکر کے طور پر وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شمولیت فرمائیں!

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

اہالیانِ ربوہ اپنے گھروں اور انکے ماحول کی صفائی کی طرف توجہ دیں!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ اکتوبر ۸۲ء میں ارشاد فرمایا ہے:-

"مہمانوں کے لیے اپنے گھروں کو خوب سجادیں۔ جب آپ کے مہمان آتے ہیں تو آپ اپنے گھروں کو خوب سجاتے ہیں۔ اللہ کے مہمان آئیں گے تو کیا آپ اپنے گھروں کو نہیں سجائیں گے۔ کیا آپ اپنی گلیوں کو صاف نہیں کریں گے۔ کیا خدا کی خاطر آپ یہ خیال نہیں رکھیں گے کہ ربوہ کے بعض محلوں میں رات کو چلتے ہوئے گندی نالیوں میں بھی پاؤں پڑ جاتے گندگی کے ڈھیر لگے ہوتے ہیں۔ ان سے بدبوئیں بھی اٹھتی ہیں۔ پس جب آپ اپنے مہمانوں کی خاطر اپنے گھروں کی صفائی کرتے ہیں تو اب تو خدا کے مہمان آنے والے ہیں اس لیے اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں۔ اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں اور اس سلسلہ میں جماعت کی جتنی بھی تنظیمیں ہیں وہ ساری تیزی کے ساتھ عملی توجہ شروع کردیں۔ یعنی سکیمیں بھی بنائیں اور پھر ان کو عمل میں ڈھالیں۔ انصاراللہ۔ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ یہ ساری تنظیمیں کام کریں اور جلسہ سالانہ کا نظام اسکی عمومی نگرانی کرے۔" (افسر جلسہ سالانہ)

دُعا فرمائیں" کا غلط رواج

کسی کو دعا کے لئے کہنے کے وقت طالب دعا اکثر اپنے مخاطب کو احتراماً دُعا فرمائیں، کے الفاظ استعمال کرتا ہے یہ طریق درست نہیں اور قابلِ اصلاح ہے اس کی طرف ہمارے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک مجلس علم و عرفان میں فرمائی تھی۔ جو الفضل مورخہ ۲۸/۱۱/۸۲ میں مذکور ہے چونکہ یہ الفاظ اب بھی گاہے بگاہے سننے میں آتے ہیں اسلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات ذیل میں دوبارہ ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں حضور نے فرمایا:-

"دعا کے ساتھ فرمانے کا لفظ چلتا ہی نہیں۔ ان میں کوئی جوڑ ہی نہیں ہے دعا تو گریہ وزاری کا نام ہے عجز کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے کا نام ہے۔ خدا سے کون فرما سکتا ہے۔ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ جہاں تک میرا علم ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سارے کلام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایک جگہ بھی نہیں آیا کہ آپ نے "دعا فرمائی"۔

"اس فانی فی اللہ کی دعائیں ہی تو تھیں ان کی گریہ وزاری تھی" اس قسم کے الفاظ ملتے ہیں۔

لوگ جس کو مخاطب ہوتے ہیں اس کے ساتھ فرمانا لگا دیتے ہیں یہ احترام کا ایک اظہار ہے اس میں نعوذ باللہ من ذالک کوئی گستاخی نہیں ہوتی مگر لاعلمی میں وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ جس نے دعا کرنی ہے اُس نے تو خدا سے کرنی ہے وہاں فرمانے کا کیا سوال ہے اس لئے اگر بہت ہی ادب کا شوق ہے تو یہ کہیں کہ:-

ہم درخواست کرتے ہیں کہ دعا کریں لیکن فرمانے کا لفظ دعا کے ساتھ نہ استعمال کیا کریں مجھے اس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور آپ کو بھی ہونی چاہیئے یہ سمجھنے کے بعد اس لئے ہماری ڈکشنری سے اُڑ ہی جانا چاہیئے "دعا" اور "فرمانا" دُعا کی جائے گی فرمائی نہیں جاسکتی"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

انتہائی ضروری گذارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گذارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے۔ حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لادیں۔" (افسر جلسہ سالانہ)

مہمانانِ کرام اور اہالیانِ ربوہ کی خدمت میں

ایک ضروری گذارش

آئندہ کچھ دنوں تک انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائے گی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گناہ بڑھ جائے گی۔ گھروں میں۔ اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔

ان امور کے پیش نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ کم از کم بلب جلائے جائیں بلاضرورت بلب جلتا نہ رہنے دیا جائے۔
۲۔ گھروں دوکانوں اور اداروں میں ۴۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں۔
۳۔ بجلی کے ہیٹر کے استعمال سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے اس کی بجائے کوئلہ یا لکڑی استعمال کریں۔
۴۔ گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام کر لیا جائے جو بجلی بند ہونے کی صورت میں استعمال کیا جاسکے۔
۵۔ دوکاندار حضرات فروخت کیلئے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔
۶۔ دوکاندار حضرات اپنی دوکانوں کیلئے کیس لیمپ مہیا کریں۔
۷۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احتیاطاً اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔
۸۔ آرائشی روشنیاں حتی الوسع نہ لگائی جائیں۔
۹۔ ربوہ اور گردونواح کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔

(ناظم روشنی جلسہ سالانہ ربوہ)

ہمارا جلسہ سالانہ / مخلصین ربوہ کے لیے خدمت کا انمول موقعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضاکارانہ خدمت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"اس خدمت کو معمولی مت سمجھو۔ بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت ان چند دنوں کو خدا کے لیے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کردیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے۔ نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لیے بیمار ہو جائیں۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے۔ جو آپ نے برداشت کرنی ہے، لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں۔ جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ تصور ہی نہیں کرسکتا۔"

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مہمانوں کی خدمت میں گذار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے اَن گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی وہ خود توفیق دیتا چلا جائے کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔" (الفضل ۸ جون ۱۹۶۸ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ اجلاس انشاء اللہ ۲۷ دسمبر کو رات ۸ بجے منعقد ہوگا۔ تمام ممبران سے اجلاس میں شرکت کرنے کی درخواست ہے۔

(لطیف احمد قریشی سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندے ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

ضروری اعلان

اہالیانِ ربوہ متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک شعبہ خدمتِ خلق کے تحت ربوہ کے مستحق مریضوں کے لیے فری ڈسپنسری کا اہتمام کیا گیا ہے ۔ یہ ڈسپنسری ہفتہ میں دو دن یعنی جمعرات اور جمعہ کو مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب کے مکان پر ہوا کرے گی ۔ ربوہ کے مستحق مریضان اس سے فائدہ اٹھائیں ۔

اوقات کار :۔ موسم سرما ۔ بروز جمعرات ۔ ۴ بجے تا ۷ بجے شام
بروز جمعہ ۔ صبح ۹ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر

(زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ مسجد مبارک)

ضروری اعلان

ایسے احباب جو گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شعبہ ترجمانی میں کام کر چکے ہیں ، ان سے درخواست ہے کہ وہ ۲۳ ر دسمبر کو ربوہ پہنچ کر مکرم منیر احمد فرخ صاحب کو مسجد اقصیٰ میں واقع دفتر ترجمانی میں رپورٹ کریں جبکہ اس شعبہ میں ڈیوٹی دینے والی خواتین دفتر لجنہ اماء اللہ میں اسی تاریخ کو رپورٹ کریں ۔

وہ احباب و خواتین جو اسلام آباد کے علاقہ میں رہائش پذیر ہوں فوری طور پر مکرم فرخ صاحب کو ٹیلیفون نمبر ۵۲۷۸۱ پر اطلاع دیں ۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

دفتر معلومات و گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے ایام میں دفتر معلومات و گمشدہ اشیاء آپ کی خدمت ، سہولت اور راہنمائی کے لئے دن رات کھلا رہتا ہے کسی بچہ کے اِدھر اُدھر ہو جانے یا کسی قیمتی چیز کے لاپتہ ہو جانے پر فوراً دفتر معلومات تشریف لائیں اسی طرح کسی گری پڑی چیز کے ملنے یا پریشان حال بچہ دیکھنے پر اسے بحفاظت دفتر معلومات پہنچا دیں ۔

- بچوں اور دوسری قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں خصوصاً وضو کرتے وقت یا نمازوں کے اوقات میں کوٹ و کمبل وغیرہ یا گھڑی زیور وغیرہ کو اپنی نگاہ میں رکھیں یا کسی کے سپرد کریں ۔

(ناظم معلومات ، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

قربانی کے میدان میں آگے سے آگے بڑھتے جائیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ ر مئی ۱۹۸۲ء میں فرمایا :۔

"حوادث یا یکدم رُونما ہونیوالے غیر معمولی واقعات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بحیثیت جماعت ہمیں ہر سال قدم آگے ہی بڑھتا نظر آتا ہے"

(بحوالہ الفضل ۲ ر ۵ ر ۸۲ ص ۳)

احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام ، حصہ آمد ، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اعلانِ نکاح و تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۵ ر نومبر ۱۹۸۲ء بروز جمعرات مکرم و محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے خواجہ محمد عبداللہ صاحب میر آف سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کی صاحبزادی ریحانہ پروین کا نکاح خواجہ محمد انور صاحب ابن خواجہ محمد احمد صاحب آف جڑانوالہ کے ساتھ بیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اسی روز بعد نماز عصر رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی ۔ جس میں جناب صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے دعا کروائی ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خوشیوں اور برکتوں کا باعث بنائے ۔ آمین

(سید احمد یحییٰ دارالصدر شرقی ۔ ربوہ)

چندہ وقفِ جدید اور ناصرات الاحمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے فرمایا تھا :۔

"اس چندہ کا ایک حصہ میں نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کی غرض سے ان کے ذمہ لگایا تھا میں چاہتا ہوں کہ کوئی احمدی بچہ اور بچی ایسی نہ رہے جو اپنی خوشی سے رضا کارانہ طور پر اپنے جیب خرچ میں سے تھوڑی بہت رقم بچا کر اس تحریک میں پیش نہ کرے"

حضور نور اللہ مرقدہٗ کے اس ارشاد کے باوجود ناصرات الاحمدیہ نے اس سال یہ چندہ ادا کرنے میں بہت غفلت سے کام لیا ہے ۔ ناصرات کی تمام سیکرٹریان اپنا محاسبہ کریں ۔ چندہ وقفِ جدید کی شرح ایک روپیہ فی ممبر ناصرات ہے حالات کے مطابق یہ چندہ طوعی طور زیادہ بھی دیا جا سکتا ہے اور سخت مجبوری میں کم بھی ۔ سُستی کا ازالہ چندہ کی فوری ادائیگی سے کریں اور ناصرات الاحمدیہ ربوہ کی طرح اضافہ سے بجٹ ۳۱ ر دسمبر سے قبل ادا کریں ۔ خدا آپ کی مدد کرے ۔ آمین ؛

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

اہالیانِ ربوہ سے ایک ضروری گذارش

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"ربوہ میں ایک مہمان کو اگر ایک کانٹا بھی چُبھ جائے تو ہمارے لئے تکلیف اور شرم کی بات ہے"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں آپ سے التماس ہے ۔

- اپنے اپنے گھروں اور ان کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں ۔
- گلیوں اور راستوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی بجائے مناسب جگہ پر گڑھا کھود کر دبا دیں ۔ گھروں کے سامنے گندی نالیوں کی صفائی کی جائے اور گندے پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کیا جائے ۔
- کانٹے دار جھاڑیاں جو راستوں میں تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں ان کو کاٹ دیں تاکہ ان کی وجہ سے کسی مہمان کو تکلیف نہ پہنچے ۔

امید ہے آپ حضور کے ارشاد کیمطابق ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح سجا دینگے ۔

(سیکرٹری وقارِ عمل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ سے التماس

وقف جدید کا چندہ لیتے وقت والدین سے بچوں کے چندہ سے متعلق تخصیص کروالیا کریں اور اطفال و ناصرات کے چندہ وقف جدید کے ساتھ "دفتر اطفال" کا لفظ لکھنا مت بھولیے ۔ براہ مہربانی دفتر اطفال کے چندہ کو بالغ کے چندہ میں قطعاً مُدغم نہ کیا جائے لیکن اگر کسی جگہ چندہ بالغان کے ساتھ دفتر اطفال کے چندہ کو غلطی سے مُدغم کر دیا گیا ہے تو متعلقہ بالغان سے فوری رابطہ قائم فرما کر وضاحت کروالیں کہ اس ادا شدہ چندہ وقفِ جدید میں اطفال و ناصرات کا کسقدر چندہ شامل ہے بعد ازاں فوری طور پر اس کی اطلاع خزانہ صدر انجمن احمدیہ اور دفتر وقفِ جدید کو ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضرورت ڈرائیور برائے دفتر انصار اللہ مرکزیہ

دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ایک تجربہ کار محنتی اور دیانتدار ڈرائیور کی ضرورت ہے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں معہ تصدیق صدر / امیر ضلع ۱۵ ر دسمبر ۸۲ء تک دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوا دیں ۔ جزاکم اللہ تعالیٰ ۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

نصرت انڈسٹریل سکول میں داخلہ جاری ہے جو بچیاں کڑھائی سلائی نہیں جانتیں وہ داخلہ لے کر فائدہ اٹھائیں ۔ نیز سکول میں کچھ چیزیں بنا کر فروخت کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں ۔ مثلاً میز پوش ، تکیہ ، دستی رومال ، فراک وغیرہ خرید کر شکریہ کا موقع عطا فرماویں ۔

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ۔ ربوہ)

بقیہ :- پسیالہ

اس جگہ پہلے ایک جھونپڑا نما مسجد تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور جماعت کے تعاون سے خوبصورت اور پختہ مسجد تعمیر کی گئی۔ افتتاح کے روز کولمبو، نگمبو، پولانارو سے احباب جماعت بسوں، ویگنوں اور موٹر کاروں کے ذریعہ مسجد کے افتتاح میں شرکت کے لیے آئے۔ احباب کی آمد، پُرمسرت ماحول اور گہما گہمی سے عید کا سماں دکھائی دیتا تھا۔ اجتماعی دعا کے بعد احباب تکبیر کے نعروں سے مسجد میں داخل ہوئے۔ جمعہ کی نماز میں تین صد کے قریب احباب شامل ہوئے۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حاضرین کی خدمت میں پُرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔

ساڑھے تین بجے تبلیغی جلسہ منعقد ہوا جس میں غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ جلسہ کے بعد ایک زیر تبلیغ دوست نے سب احباب کو چائے پر مدعو کیا۔

جماعت کی طرف سے "صحیح راہ ہدایت کونسی ہے" کے عنوان سے ایک تبلیغی کتاب شائع کی گئی۔ جس کا اچھا اثر بفضلہ تعالیٰ ہو رہا ہے۔

مکرم بشارت الرحمٰن صاحب قمر مربی سلسلہ حادثے میں شہید ہو گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

مکرم برادرم بشارت الرحمٰن قمر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم مدرسہ چھٹہ مورخہ ۱۲/۸۲ء شام چھ بجے کے قریب موٹر سائیکل کے المناک حادثہ کے نتیجہ میں شہید ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

عزیز برادرم بشارت صاحب صبح ہی سے ایک خادم طاہر احمد صاحب کے ہمراہ اپنے حلقہ کی جماعتوں کے دورہ پر تھے کہ شام کو علی پور جاتے ہوئے شہر کے قریب ہی پیچھے سے ایک تیز رفتار ٹرک آیا اور اس کی ٹکر کے نتیجہ میں دونوں ہی گردن کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے موقع پر وفات پا گئے۔ مکرم بشارت الرحمٰن قمر صاحب کی نعش مورخہ ۱۲/۸۲ء بذریعہ ویگن ربوہ لائی گئی۔ عصر کی نماز کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جنازہ کی نماز پڑھانے کے بعد حضور باہر تشریف لائے اور مکرم بشارت صاحب کا چہرہ دیکھا اور پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دعا کی۔ سینکڑوں کی تعداد میں احباب نے چہرہ دیکھا اور پھر بہشتی مقبرہ تدفین کے لئے لے جایا گیا۔ تدفین کے بعد محترم مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ محترم بشارت صاحب نے جامعہ میں دوران تعلیم ہی وصیت کر دی تھی برادرم بہت ہی نیک متین۔ کم گو اور وقت کے تقاضوں کو سمجھ کر ان پر پورا اترنے والے تھے جامعہ کے دوران ان کی سوسائٹی بڑی محدود رہی مگر جامعہ سے فراغت کے بعد انہوں نے واقفیت اور تعلق لوگوں سے بڑھانے شروع کئے چند ماہ پیشتر ہی ان کی تقرری مدرسہ چھٹہ میں بطور مربی کے ہوئی ان چند ماہ میں انہوں نے انتھک محنت کی اور غیر از جماعت دوستوں کو اپنے میٹھے لہجے اور نیک نمونہ کے ساتھ قریب کیا اس کا نظارہ اس وقت دیکھنے میں آیا جب آپ کی نعش علی پور سے مدرسہ چھٹہ لائی گئی۔ محترم مربی صاحب ضلع اور دیگر احباب نے بتایا کہ بلا مبالغہ گاؤں کا ہر فرد نوحہ خواں تھا اور اپنے گاؤں کے رہنے والے نوجوان طاہر احمد صاحب سے بڑھ کر "مربی صاحب" کا ان کو دکھ تھا اور کوئی آنکھ ایسی نہ تھی جو پُرنم نہ ہو۔

مطالعہ کا بہت شوق تھا میں جب بھی ان سے ملا کوئی نہ کوئی کتاب ان کے ہاتھ میں ہوتی تھی اور ذمہ داری کا بھی بڑا احساس تھا۔ ۳۰ نومبر کو مربیان ضلع گوجرانوالہ کی گوجرانوالہ میں ماہانہ میٹنگ تھی۔ وہاں پر شام ہو گئی رات میں بھی آپ کے ساتھ وہیں ٹھہر گیا صبح واپسی پر پروگرام بنایا کہ باہم مل کر دونوں حلقہ کی جماعتوں کی بیداری، تبلیغ اور تربیت کا پروگرام بنائیں چنانچہ اس سلسلہ میں میں نے کہا کہ میرے ساتھ حافظ آباد چلیں وہاں سے پھر مدرسہ اور وزیر آباد چلیں گے تو فرمانے لگے مخفور صاحب پروگرام تو ٹھیک ہے مگر امیر حلقہ کے انتخاب ہونے ہیں اور جماعتوں کے صدران کو اطلاع کروانی ہے اس لئے میں ابھی مدرسہ چھٹہ جاتا ہوں۔ آپ دو تین دن بعد وہاں تشریف لائیں چنانچہ پروگرام کے مطابق ۵/۱۲/۸۲ کو مجھے ان کے پاس جانا تھا۔ اسی سوچ میں تھا کہ مربی صاحب ضلع کا فون آیا اور یہ المناک خبر سنی۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ عزیز بھائی کو کروٹ کروٹ اپنا قرب عطا کرے اور جنت الفردوس میں بلند سے بلند تر مقام عطا کرے آمین۔ نیز آپ کے والدین اور بہن بھائیوں اور اہل خاندان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین اللھم آمین

(مخفور احمد قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حافظ آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ کا جلسہ سالانہ نمبر

امسال خلافت رابعہ کے مبارک و مسعود دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے موقع پر ادارہ الفضل ایک خاص نمبر شائع کر رہا ہے۔ یہ نمبر انشاء اللہ تعالیٰ ادارہ الفضل کی مخصوص روایات کا علمبردار ہوگا۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی پورے صفحے کی دو نادر و نایاب رنگین تصاویر کے علاوہ حضور کے دورۂ یورپ اور مسجد سپین کے افتتاح کی رنگین تصاویر شامل ہونگی۔ نیز یہ نمبر حضور کے دورہ کے بارے میں علمی اخبارات کے نمائندوں کا بھی ایک حسین مرقع ہوگا۔ اس نمبر میں حضور کے اُس معرکہ آراء انگریزی تقریر کا مکمل اُردو ترجمہ بھی شائع کیا جا رہا ہے جو حضور نے نیویارک میں "نوع انسانی کے مستقبل" کے بارہ میں دانشوروں کے ایک وسیع مجمع میں فرمائی تھی۔ قیمتی مضامین اور دلکش نظمیں بھی شامل اشاعت ہونگی۔ مشتہرین اور ایجنٹ حضرات اپنے آرڈرز سے جلد مطلع فرمادیں۔

نیز قارئین کرام مطلع رہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں شائع ہونے والا نمبر انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے بعد شائع ہوگا۔ (مینجر)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کا عطا کردہ
مجرب نسخہ
قادیان کا قدیمی مشہور عالم بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
امراض چشم کا شافی علاج اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھتا ہے۔
سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
امراض چشم اور آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے تحفہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

قد اور وزن کی کیورز
Atropy Cure — کسی عضو کا سوکھا پن
Dwarfishness Cure — بونا پن۔ چھوٹا قد
Enlarged Abdomen Cure — بڑھا ہوا پیٹ
Marasmus Cure — بدن سوکھنا۔ سوکھے والے بچے
Obesity Cure — موٹاپا۔ بھاری جسم۔
ایک سے زیادہ کیورز کٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔ کیمسٹوں سے 15 روپے فی کیور ڈاک سے 5/ روپے زائد۔ لٹریچر فری۔
خاص سٹاکسٹ
لاہور :- بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی۔
لاہور :- افضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک یتیم خانہ۔
لاہور :- مبشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال۔
لاہور :- خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شالیمار لنک روڈ
فیصل آباد:- کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار۔
ملتان :- الطاف میڈیکل ہال صدر بازار۔
جھنگ :- خالد میڈیکل ہال کورٹ روڈ۔
کوئٹہ :- غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار۔
کراچی :- خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر
ضمانت معیار کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان

دماغی اور جلدی
امراض کے علاج اور مشورہ کیلئے
جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک چھٹہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ

شکور پارک ربوہ ہاؤسنگ سکیم
پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع
ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ
پختہ سڑکیں آخری مرحلہ میں
ہر قسم کے جھگڑے سے پاک
احباب فائدہ اٹھائیں
باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون گھر ۴۱۶ فون ۶۱۴
سیل شروع ہے
مومن اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷
علی اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۶۴
صدیق اسٹیٹس مسجد اقصیٰ چوک فون ۶۴۰
املاک کنسرن پراپرٹی ڈیلر اینڈ جنرل بزنس ریلوے روڈ ربوہ